شاہ بلیغ الدین

عیادت

قسطنطنیہ کی مہم کے دن تھے۔ حضرت ایوب انصاریؓ بہت بوڑھے ہوگئے تھے۔ لیکن اس مہم میں خاص طور پر شریک ہوئے کہ اللہ کے رسولؐ نے اس جہاد میں شرکت کرنے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی دعا فرمائی تھی۔ لڑائی کے زمانے میں ایک دن مجاہدوں نے حضرت ایوب انصاریؓ کو کھانے پر بلایا۔ وہ نفل روزہ سے تھے لیکن دوستوں نے دعوت دی تو شریک ہوگئے۔ فرمایا کہ ـــــ نفل روزہ ہے مگر تمہارے اصرار پر توڑتا ہوں پھر اس موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث انہوں نے سنائی مطلب کچھ یوں ہے کہ ـــــ ہر مسلمان پر ہر مسلمان کے چھ حق ہیں۔ لوگوں نے پوچھا ـــــ وہ کون کون سے؟ فرمایا ایک یہ کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کو سلام کرے دوسرا یہ کہ چھینک کا جواب دے۔ تیسرا یہ کہ دعوت قبول کرے۔ چوتھا حق یہ کہ بیمار کی مزاج پرسی کرے پانچواں حق ہے کوئی مشورہ مانگے تو بہتر سے بہتر مشورہ دے۔ اور چھٹا حق ہے کوئی مرجائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے۔

مزاج پرسی یا عیادت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھی۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا ـــــ جب آدمی اپنے بیمار بھائی سے ملنے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ـــــ تو بھی اچھا تیرا چلنا پھرنا بھی اچھا! پھر اسے بشارت ملتی ہے کہ تونے جنت میں اپنا ٹھکانا بنالیا۔

اسلام کا مقصد ایک ایسی سوسائٹی بنانا ہے جس میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھی اور دکھ درد کے شریک ہوں۔ معاشرے کا ہر فرد یہ سمجھے کہ اس کا فائدہ دوسروں کے فائدے میں ہے۔ جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود ہی اس میں گرتا ہے اسی طرح جو دوسروں کا بھلا چاہتا ہے دوسرے اس کا بھلا چاہتے ہیں۔

میل ملاپ ایک خوبی ہے کسی سوسائٹی کے افراد میں اگر یہ خوبی ہو تو اس سوسائٹی میں سماجی برائیاں بہت کم ہوجاتی ہیں۔ عزیزوں، رشتہ داروں۔ دوستوں اور اچھے لوگوں، عالموں، پرہیزگاروں سے ملتے رہنے میں بڑے فائدے ہیں۔ میل ملاپ ہی کی ایک صورت تیمارداری ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی بیمار کو دیکھنے تشریف لے جاتے تو اس کے پاس بیٹھتے۔ زادالمعاد میں ہے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے۔ ترمذی

میں ہے اس کی صحت کے لئے دعا فرماتے۔ اس سے دل خوش کن باتیں کرتے۔ مسندِ فردوس میں ہے تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے آتے کہ بیمار کے پاس زیادہ دیر تک بیٹھنا تکلیف دینا ہے۔

ملنے جلنے اور مزاج پرسی کرنے سے آدمی نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے سے قریب ہو جاتا ہے، ایک دوسرے کی مدد کے قابل ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی بھی شامل ہوتی ہے۔ بے غرض خدمت ایک نہایت اچھے اور شریف انسان کی صفت ہوتی ہے صحابہ کرام میں یہ صفت موجود تھی کیونکہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس حسنِ معاشرت پر خود عمل پیرا تھے اور صحابہ کرام کو اکثر اس بات کی تلقین فرماتے تھے۔

ایک ارشادِ نبوی کا مطلب ہے کہ ــــ تم آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو اس لئے ایک دوسرے کے ساتھ وہی سلوک کرو جو بھائیوں میں ہونا چاہیے۔

زاد المعاد میں ہے صحابہ کرام میں سے جو بیمار ہو جاتا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے جاتے۔ صحیح مسلم میں ہے مومن جب اپنے بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو واپس آنے تک وہ جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

مریض کی عیادت کے لئے کوئی دن یا وقت مقرر نہ تھا۔ دن رات جب بھی موقع ہوتا آپ عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ اس نیک کام میں اس بات کی تمیز بھی نہیں تھی کہ بیمار مسلمان ہے یا مشرک۔ بچے بیمار پڑ جاتے تو آپ ان کی مزاج پرسی کے لئے بھی جاتے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ ــــ مسلمان کی ہر تکلیف پر اللہ تعالیٰ اس کا ثواب عطا فرماتا ہے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھ جائے تو ایک نہ ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے اس لئے بیماری سے جھنجلانے اور یہ کہنے کا حکم نہیں کہ ــــ روگ تو قبر ہی میں لے جائے گا۔ اسی لئے اللہ کے رسولؐ عیادت کے دوران میں بیمار سے دعا کراتے۔ ارشاد تھا ــــ بیمار کی دعا فرشتوں کی دعا بن جاتی ہے +

موتمر المصنفین کی ایک تازہ تاریخی پیشکش

قادیان سے اسرائیل تک

تالیف و اشاعت ــــ موتمر المصنفین

"قادیانیت مذہبی سے زیادہ ایک اسلام دشمن سامراجی سیاسی تنظیم ہے، برطانوی سامراج اور یہودی صیہونیت نے اس سیاسی تحریک کو عالمِ اسلام کے خلاف کیسے کیسے استعمال کیا؟ اسرائیل کے قیام میں اس کا کردار کیا تھا؟ ایسے تمام مخفی گوشوں کا پہلی بار جائزہ" مستند اور مدلل انداز میں تحقیقی جائزہ"

کتاب کے تیرہ ابواب کی ایک جھلک ہر باب کئی ذیلی عنوانات پر مشتمل ہے

۱ــ سیاسی تحریک مذہبی بہروپ
۲ــ یہودی مسیح موعود
۳ــ سامراجی صیہونی آلہ کار
۴ــ حکیم نورالدین کا دور
۵ــ سیاسیات دورِ ثانی
۶ــ مرزا محمود کی لندن یاترا
۷ــ لندن منصوبے کی تکمیل
۸ــ نئے مبلغ نئے فتنے
۹ــ عالمی استعمار کے گماشتے
۱۰ــ جنگِ عظیم اور قادیانی تحریک کار
۱۱ــ تحریکِ پاکستان اور قادیان
۱۲ــ اقوام متحدہ اور مسئلہ فلسطین
۱۳ــ یہودی ریاست کے سائے میں

بلاشبہ اس موضوع پر پہلی ایسی مستند اور محققانہ کتاب

جسے لکھنے
صدہا قادیانی غیر قادیانی اور یورپی ماخذ کو کھنگالا گیا ہے

آج ہی طلب فرمائیں ــــ تبلیغ کے لئے سو نسخے طلب کرنے والوں کو ۳۳ فی صد رعایت

قیمت: ۲۵/- روپے، صفحات: ۲۲۴، کاغذ: عمدہ، طباعت: ونڈایک آفسٹ، ٹائٹل جدید

موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور